



تم میں سے جو شخص منکر (غلط کام) دیکھا، وہ اسے اپنے اتھ (قوت) سے بدل دے اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے اس کی نکیر کرے اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل میں (اسے برا جانے اور اسے بدلنے کی مثبت تدبیر سوچ) اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتا ہے کہ میں نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتا ہوئے سنا: "تم میں سے جو شخص منکر (غلط کام) دیکھا، وہ اسے اپنے اتھ (قوت) سے بدل دے اگر اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے اس کی نکیر کرے اگر اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنے دل میں (اسے برا جانے اور اسے بدلنے کی مثبت تدبیر سوچ) اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔"

[صحیح] [اسے مسلم نہ روایت کیا]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حدیث میں حسب استطاعت منکر کو بدلنے کا حکم دے رہے ہیں۔ منکر سے مراد ہر عمل ہے، جس سے اللہ اور اس کے رسول نہ منع فرمایا ہے۔ جو شخص کوئی منکر (غلط کام) دیکھا، تو اس پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اگر اس کے پاس طاقت ہو تو اسے اپنے اتھ سے بدل دے اگر اس کے پاس اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اس پر نکیر کرے یعنی غلط کام کرنے والا کو اسے کرنے سے منع کرے، اسے اس کا نقصان بتائے اور اس کی رہنمائی اس برے کام کی جگہ پر کسی اچھے کام کی جانب کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو، تو اس کے دل میں اس غلط کام کے خلاف رد عمل ہونا چاہیے یعنی اس غلط کام کو برا جانے اور یہ عزم کرے کہ اگر اس کے پاس اس سے روکنے کی طاقت آ جائے تو ضرور روکے گا دل کے اندر پیدا ہونے والا یہ رد عمل ایمان کا سب سے کمزور مرتبہ ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/65001>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

